

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ فَانْتَهُوا۔
رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم

مولانا ظفر الدین

جلد اول 0 حصہ سوم

ابواب الدیات	ابواب الحدود	ابواب الصید
ابواب الاضاحی	ابواب النذور والایمان	ابواب الجہاد
ابواب الباس	ابواب الاطعمۃ	ابواب الاشریۃ
ابواب البر واصلۃ	ابواب الطب	ابواب الفرائض
ابواب الوصایا	ابواب الولاء والہبۃ	

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار دلاہور 0 پاکستان

مَا أَتَيْتُكُمْ إِلَّا رَسُولًا فَقُولُوا إِنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ مَا لَنَا بِشَيْءٍ مِنْكُمْ شِرْكٌ
اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اس کو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف

جلد اول

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناسم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاد جامعہ عثمانیہ



ناشر

۱۸- اردو بازار ۵ لاہور ۵ پاکستان

Ph: 7211788-7231788

مکتبہ العلم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب: جامع ترمذی شریف

تالیف: امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا یونس الدین

نظر ثانی: حافظ محبوب احمد خان

طابع: خالد مقبول

مطبع: زاہد بشیر



مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۹۴۹	۱۳۲۶: اچھے اخلاق کے بارے میں	۹۲۹	۱۲۹۲: خیانت اور دھوکہ کے متعلق
	۱۳۲۷: احسان اور معاف کرنا		۱۲۹۳: بڑی کے حقوق کے بارے میں
۹۵۰	۱۳۲۸: بھائیوں سے ملاقات کے متعلق	۹۳۰	۱۲۹۴: خادم سے اچھا سلوک کرنا
	۱۳۲۹: حیا کے بارے میں	۹۳۱	۱۲۹۵: خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت کے بارے میں
۹۵۱	۱۳۳۰: آہستگی اور جگت کے بارے میں		۱۲۹۶: خادم کو ادب سکھانا
	۱۳۳۱: نرمی کے بارے میں	۹۳۲	۱۲۹۷: خادم کو معاف کر دینا
۹۵۲	۱۳۳۲: مظلوم کی دعا کے بارے میں		۱۲۹۸: اولاد کو ادب سکھانا
	۱۳۳۳: اخلاق نبوی ﷺ کے بارے میں	۹۳۳	۱۲۹۹: ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا
۹۵۳	۱۳۳۴: حسن وفا کے بارے میں		۱۳۰۰: محسن کا شکریہ ادا کرنا
۹۵۴	۱۳۳۵: بلند اخلاق کے بارے میں	۹۳۴	۱۳۰۱: نیک کاموں کے متعلق
	۱۳۳۶: لعن و طعن کے بارے میں		۱۳۰۲: عاریت دینا
۹۵۵	۱۳۳۷: غصہ کی زیادتی کے بارے میں	۹۳۵	۱۳۰۳: راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا
۹۵۶	۱۳۳۸: بڑوں کی تعظیم کے بارے میں		۱۳۰۴: مجالس امانت کے ساتھ ہیں
	۱۳۳۹: ملاقات ترک کرنے والوں کے متعلق		۱۳۰۵: سخاوت کے بارے میں
	۱۳۴۰: صبر کے بارے میں	۹۳۶	۱۳۰۶: نفل کے بارے میں
۹۵۷	۱۳۴۱: ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنے والے کے متعلق	۹۳۷	۱۳۰۷: اہل و عیال پر خرچ کرنا
	۱۳۴۲: چغل خوری کرنے والے کے متعلق		۱۳۰۸: مہمان نوازی کے بارے میں
	۱۳۴۳: کم گوئی کے بارے میں	۹۳۸	۱۳۰۹: قیموں اور بیواؤں کی خبر گیری کے بارے میں
	۱۳۴۴: بعض بیان میں جادو ہے	۹۳۹	۱۳۱۰: کشادہ پیشانی اور بٹاش چہرے سے ملنا
۹۵۸	۱۳۴۵: تواضع کے بارے میں		۱۳۱۱: سچ اور جھوٹ کے بارے میں
	۱۳۴۶: ظلم کے بارے میں	۹۴۰	۱۳۱۲: بے حیائی کے بارے میں
۹۵۹	۱۳۴۷: نعمت میں عیب جوئی ترک کرنا	۹۴۱	۱۳۱۳: لعنت بھیجنا
	۱۳۴۸: مؤمن کی تعظیم کے بارے میں		۱۳۱۴: نسب کی تعظیم کے بارے میں
۹۶۰	۱۳۴۹: تجربے کے بارے میں	۹۴۲	۱۳۱۵: اپنے بھائی کیلئے پس پشت دعا کرنا
	۱۳۵۰: جو چیز اپنے پاس نہ ہو اس پر فخر کرنا		۱۳۱۶: گالی دینا
	۱۳۵۱: احسان کے بدلے تعریف کرنا	۹۴۳	۱۳۱۷: اچھی بات کہنا
۹۶۲	۱۳۵۲: طب کے ابواب		۱۳۱۸: نیک غلام کی فضیلت کے بارے میں
	۱۳۵۳: پرہیز کرنا	۹۴۴	۱۳۱۹: لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا
۹۶۳	۱۳۵۴: دواء اور اس کی فضیلت کے متعلق		۱۳۲۰: بدگمانی کے بارے میں
	۱۳۵۵: مریض کو کیا کھلایا جائے		۱۳۲۱: مزاح کے بارے میں
۹۶۴	۱۳۵۶: مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے	۹۴۵	۱۳۲۲: جھگڑے کے بارے میں
	۱۳۵۷: کلونجی کے بارے میں	۹۴۶	۱۳۲۳: حسن سلوک کے بارے میں
۹۶۵	۱۳۵۸: اونٹوں کا پیشاب پینا		۱۳۲۴: محبت اور بغض میں میاندری اختیار کرنا
	۱۳۵۹: اس کے بارے میں جس نے زہر کھا کر خود کشی کی	۹۴۷	۱۳۲۵: تکبر کے بارے میں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۸۹۳	۱۲۶۰: برتن میں سانس لینا مکروہ ہے	۱۲۳۰	چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت کے متعلق
۹۱۱	۱۲۶۱: مشکیزہ (وغیرہ) اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے	۱۲۳۱	نبی اکرم ﷺ کو کونسا گوشت پسند تھا
	۱۲۶۲: اس کی اجازت کے بارے میں	۱۲۳۲	سرکہ کے بارے میں
	۱۲۶۳: دانے ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں	۱۲۳۳	تربوز کو تر بھجور کے ساتھ کھانا
۹۱۲	۱۲۶۴: پلانے والا آخر میں پئے	۱۲۳۴	گکڑی کو بھجور کے ساتھ ملا کر کھانا
	۱۲۶۵: شروبات میں سے کونسا شروب نبی اکرم ﷺ کو زیادہ پسند تھا	۱۲۳۵	اونٹوں کا پیہ شاب پینا
۹۱۳	۱۲۶۶: مائے باپ سے حسن سلوک کے متعلق	۱۲۳۶	کھانا کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا
	۱۲۶۷: بلا عنوان	۱۲۳۷	کھانے سے پہلے وضو نہ کرنا
۹۱۵	۱۲۶۸: والدین کی رضا مندی کی فضیلت کے متعلق	۱۲۳۸	کدو کھانا
۹۱۶	۱۲۶۹: والدین کی نافرمانی کے متعلق	۱۲۳۹	زیتون کا تیل کھانا
	۱۲۷۰: والد کے دوست کی عزت کرنا	۱۲۴۰	باندی یا غلام کے ساتھ کھانا کھانا
۹۱۷	۱۲۷۱: خالہ کے ساتھ نیکی کرنا	۱۲۴۱	کھانا کھلانے کی فضیلت کے بارے میں
	۱۲۷۲: والدین کی دعا کے بارے میں	۱۲۴۲	رات کے کھانے کی فضیلت کے متعلق
۹۱۸	۱۲۷۳: والدین کے حق کے بارے میں	۱۲۴۳	کھانے پر بسم اللہ پڑھنا
	۱۲۷۴: قطع رحمی کے بارے میں	۱۲۴۴	چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے
	۱۲۷۵: صلہ رحمی کے بارے میں	۱۲۴۵	پینے کی اشیاء کے ابواب
۹۱۹	۱۲۷۶: اولاد کی محبت کے بارے میں	۱۲۴۶	شراب پینے والے کے بارے میں
	۱۲۷۷: اولاد پر شفقت کرنا	۱۲۴۷	ہرنشہ آور چیز حرام ہے
۹۲۰	۱۲۷۸: لڑکیوں پر خرچ کرنا	۱۲۴۸	جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے
۹۲۱	۱۲۷۹: یتیم پر رحم کرنا اور اس کی کفالت کرنا	۱۲۴۹	منکوں میں نبیذ بنانا
۹۲۲	۱۲۸۰: بچوں پر رحم کرنا	۱۲۵۰	کدو کے خول، ہنبر روغنی گھڑے اور گکڑی (بھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت کے متعلق
۹۲۳	۱۲۸۱: لوگوں پر رحم کرنا	۱۲۵۱	برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کے بارے میں
۹۲۴	۱۲۸۲: نصیحت کے بارے میں	۱۲۵۲	مشک میں نبیذ بنانا
	۱۲۸۳: مسلمان کی مسلمان پر شفقت کے متعلق	۱۲۵۳	ان دانوں کے بارے میں جن سے شراب بنتی ہے
۹۲۵	۱۲۸۴: مسلمان کی پردہ پوشی کے بارے میں	۱۲۵۴	کچی کچی بھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانا
	۱۲۸۵: مسلمان سے مصیبت دور کرنا	۱۲۵۵	سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت کے متعلق
۹۲۶	۱۲۸۶: ترک ملاقات کی ممانعت کے متعلق	۱۲۵۶	کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت کے بارے میں
	۱۲۸۷: مسلمان بھائی کی غم خواری کے متعلق	۱۲۵۷	کھڑے ہو کر پینے کی اجازت کے بارے میں
۹۲۷	۱۲۸۸: غیبت کے بارے میں	۱۲۵۸	برتن میں سانس لینا
	۱۲۸۹: حسد کے بارے میں	۱۲۵۹	دوبار سانس لے کر پانی پینے کے بارے میں متعلق
۹۲۸	۱۲۹۰: آپس میں بغض رکھنے کی برائی میں	۹۱۰	پینے کی چیز میں بھونکیں مارنا منع ہے
	۱۲۹۱: آپس میں صلح کرنا		

وَرَدَانُ عَنْ أَنَسٍ.

جانتے ہیں اور وہ حضرت انسؓ سے نقل کرتے ہیں۔

۲۰۶۲: حَدَّثَنَا فَصَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْكُوفِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بْنِ مُنْبِهٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِكَ إِثْمًا لَا تَزَالُ مُخَاصِمًا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

۲۰۶۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ جھگڑتے رہنے کا گناہ ہی تمہارے لئے کافی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

۲۰۶۳: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَارِ أَخَاكَ وَلَا تَمَارِخُهُ وَلَا تَعِدُهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

۲۰۶۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے (مسلمان) بھائی سے جھگڑانہ کرو، مزاح نہ کرو اور نہ ہی اس سے ایسا وعدہ کرو۔ جسے تم پورا نہ کر سکو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

۱۳۲۳: بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُدَارَةِ

۱۳۲۳: بَابُ حَسَنِ سُلُوكِ

۲۰۶۴: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الْمُتَكِدِرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بَشِّرْ ابْنَ الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخَوَا الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ قَالَ لَهُ الْقَوْلُ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ مَا قُلْتُ ثُمَّ أَلَيْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۲۰۶۴: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ میں آپ ﷺ کے پاس تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ کا یہ بیٹا (یا فرمایا) قبیلہ کا یہ بھائی کیا ہی برا ہے۔ پھر اسے اجازت دے دی اور اس کے ساتھ نرمی کے ساتھ گفتگو کی۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ پہلے تو آپ ﷺ نے اسے برا کہا اور پھر اس سے نرمی کے ساتھ بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا عائشہؓ بدترین شخص وہ ہے جسے اس کی فحش گوئی کی وجہ سے لوگوں نے چھوڑ دیا ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۳۲۴: بَابُ مَا جَاءَ فِي الْإِقْتِصَادِ

۱۳۲۴: بَابُ مَحَبَّتِ اور بغض میں میانہ روی

فِي الْحُبِّ وَالْبَغْضِ

اختیار کرنا

۲۰۶۵: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ أَحَبُّ حَبِيبِكَ هُوَنَا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بِغِيْظِكَ يَوْمًا مَا وَابِغْضِ

۲۰۶۵: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ انہوں نے مرفوعاً بیان فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے دوست کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھو۔ شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن کے ساتھ دشمنی میں